موٹر
نیورون
ڈزیز
ایسو سی ایشن

....

موٹر
نیورون
ڈزیز

ایک
تعارف

....

ایم این ڈی کیا ہوتی ہے؟

موٹر نیوروں ڈزیز (ایم این ڈی) (یا مہیّج عصبیہ کا مرض) کی اصطلاح ایسی بیماریوں کے گروپ کے نام کے طور پر استعمال ہوتی ہے جن سے دماغ اور حرام مغز کے مہیّج عَصَبات متاثر ہوتے ہیں۔ موٹر نیورون اُن عصبی خلیات کو کہتے ہیں جو جسم کے پٹھوں کو قابو کرتے ہیں اور جن میں خرابی پیدا ہونے سے پٹھوں میں کمزوری پیدا ہوتی یا وہ بیکار ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کی کمزوری ابتدا میں عموماً بازوؤں اور ٹانگوں میں ظاہر ہوتی ہے، بعض قسم کے پٹھے دوسرے قسم کے پٹھوں کے مقابلے میں زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ خاص قسم کی ایم این ڈی سے متاثرہ کچھ لوگوں میں چہرے اور گلے کے پٹھوں میں کمزوری پیدا ہوتی اور وہ بیکار ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کی آواز گہری ہو جاتی اور اُنھیں کھانا چبانے اور نگلنے میں دُشواری ہوتی ہے۔

ایم این ڈی سے لمس، ذائقہ، بینائی، شامّہ، اور سماعت کی قوّتیں متاثر نہیں ہوتیں اور نہ ہی اس کا اثر براہِ راست مثانہ، بڑی آنت یا جنسی کارکردگی پر ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اکثریتی طور پر اس سے انسان کی ذہنی صلاحیتیں بھی متاثر نہیں ہوتی ہیں۔

ایم این ڈی عام طور پر طویل عرصے تک آہستہ آہستہ بڑھنے والی بیماری ہے لیکن اس میں اضافے کی رفتار میں ایک مریض سے دوسرے مریض کے مقابلے میں بہت زیادہ فرق ہو سکتا ہے۔

کتنے لوگ ایم این ڈی سے متاثر ہوتے ہیں؟

کسی ایک سال کے عرصے میں تقریباً 50,000 لوگوں میں سے ایک کو ایم این ڈی ہو جاتی ہے، اس لحاظ سے یوکے میں کسی بھی وقت 5,000 سے زیادہ لوگ ایم این ڈی کے مریض ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جس سے بالغ افراد اور عموماً 50 سال سے زیادہ عمر کے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔

ایم این ڈی کس وجہ سے ہوتی ہے؟

تا حال کسی کو معلوم نہیں ہے کہ ایم این ڈی کیوں کر ہوتی ہے اور اس سلسلے میں ہمارے ملک میں اور دوسرے بیرونی ملکوں میں تحقیقات ہو رہی ہیں۔ اس ضمن میں بہت سے نظریات پیش کئے جا چکے ہیں -- جیسے وائرل انفیکشن (سمّی جرثومے کا مرض)، اینوائرنمنٹل پوائزنز (ماحولیاتی سمّیات)، میٹابولک ڈسٹربینس (استحالی خرابی) اور جینیٹک ڈیفیکٹس (پیدائشی خرابیاں)۔ اگرچہ ابھی تک کوئی جواب تو حاصل نہیں ہوسکا ہے، لیکن اس میدان میں کی جانے والی ریسرچ میں، جس میں سے کچھ کے لئے فنڈز موٹر نیورون ڈزیز ایسوسی ایشن نے فراہم کئے ہیں، تیزی سے پیش رفت ہو رہی ہے۔

کس قسم کی مدد دستیاب ہے؟

تا حال ایسا کوئی مخصوص علاج دستیاب نہیں ہے جس سے اس بیماری کی روک تھام ہوسکے یا اس میں اضافے کی رفتار کو کم کیا جاسکے گو کہ اس سلسلے میں جو تحقیقات ہو رہی ہیں اُن سے کچھ امید افزا صورتیں ضرور پیدا ہوئی ہیں اور کم از کم ایک دوا ایسی دستیاب ہے جس سے کچھ لوگوں کو معمولی سا افاقہ ہوتا ہے۔ البتّہ آپ کا کنسلٹنٹ یا جی پی آپ کی بہت سی علامتوں اور اُن سے پیدا ہونے والے مسائل کو کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ اُن کے علاوہ دوسرے پیشہ ور ماہرین جیسے سائیکوتھرپسٹ (نفسیاتی معالج)، اکوپشنل تھرپسٹ (معالجِ شُغلی)، نرس، سوشل ورکر، اسپیچ اینڈ لینگویج تھرپسٹ (معالجِ گویائی وزبان) اور ڈائیٹیشیئن (ماہرِ غذائیات) انتہائی قیمتی مدد کا ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بیماری کے مختلف اور خصوصی پہلوؤں سے متعلق بہت سی لیفلیٹس طلب کئے جانے پر ایسوسی ایشن سے دستیاب ہوسکتی ہیں۔

© ایم این ڈی ایسوسی ایشن، نظرثانی 8/96

موٹر نیورون بیماری سے نبرد آزما

ایم این ڈی ایسوسی ایشن، پی او باکس 246 نارتھمپٹن NN1 2PR
ٹیلیفون: 01604 250505 فیکس: 01604 624726
ویب سائٹ: www.mndassociation.org
رجسٹرڈ چیریٹی نمبر 294354